پانی، دودھ اور دوسری مشروبات کھڑے ہو کر پینا کیسا؟

ریفرنس نمبر:PIN-7696 تاریخ:09-12-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ پانی بیٹھ کر پینا چاہیے، کھڑے ہو کر پینا منع ہے، تو کیا دودھ اور دیگر مشروبات کا بھی یہی حکم ہے، یعنی انہیں بھی کھڑے ہو کر پینا منع ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

آبِ زمزم اور وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے، ان کے علاوہ کوئی پانی یا دودھ وغیرہ مشروبات بیٹھ کر ہی پینے چاہئیں، انہیں کھڑے ہو کر پینا منع ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ احادیث طیبہ میں پانی کی تخصیص کے بغیر مطلقاً کوئی بھی چیز کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا گیا ہے، تو یہ مطلق حکم فقط پانی کے ساتھ خاص نہیں، بلکہ دیگر مشروبات کو بھی شامل ہے، شارحینِ حدیث نے اس کی تصریح فرمائی ہے۔ پھر اِس کی تائید اُس حدیث مبارک سے بھی ہوتی ہے، جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ و الہ وسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیٹھ کر دودھ پینے کا حکم دیا۔ اس کے تحت بھی شروحات میں ذکر ہے کہ دودھ بھی بیٹھ کر پینے کے حکم میں شامل ہے، لہذا پانی کے علاوہ دیگر مشروبات، مثلاً: دودھ، شربت وغیرہ بھی بیٹھ کر ہی پیئے جائیں، انہیں کھڑے ہو کر پینا منع ہے۔

صحیح مسلم میں حضرت سیدنا انس و حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما **سے روایت ہے:**

”ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن الشرب قائما“ ترجمہ: **بے شک رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وسلم

نے کھڑے ہو کر (کچھ) پینے سے منع فرمایا۔

(صحیح المسلم، کتاب الاشربہ، جلد2، صفحہ 173، مطبوعہ کراچی)

اسی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ” لا یشربن أحد منکم قائما، فمن نسي فلیستقئ “ترجمہ: تم میں سے کوئی کھڑے ہو کر (کچھ) ہرگز نہ پیئے، پس جو بھول جائے، تو اسے چاہیئے قے کر دے۔

(صحیح المسلم، کتاب الاشربہ، جلد2، صفحہ 173، مطبوعہ کراچی)

یہ ممانعت دیگر مشروبات کو بھی شامل ہے۔ چنانچہ مراۃ المناجیح میں ہے: ”کوئی چیز کھڑے ہو کر پینا ممنوع ہے، پانی ہو یا دودھ یا شربت یا اور کوئی چیز، یہ حکم استحبابی ہے، یعنی بیٹھ کر پینا مستحب ہے۔“

(مراۃ المناجیح، جلد6، صفحہ 70، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

مطلق اپنے اطلاق پر جاری ہوتا ہے۔ بدائع الصنائع میں ہے: ” ان الاصل في اللفظ المطلق ان یجري علی اطلاقه ولا یجوز تقییده الا بدلیل “ترجمہ: مطلق لفظ میں اصل یہ ہے کہ اپنے اطلاق پر جاری ہوتا ہے اور بغیر کسی دلیل کے اسے مقید کرنا، جائز نہیں ہے۔“

(بدائع الصنائع، کتاب الوکالۃ، جلد6، صفحہ 27، مطبوعہ بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”اس شک نہیں کہ عام و مطلق ضرور اپنے عموم و اطلاق پر رہیں گے، جب تک دلیلِ صحیح سے تخصیص و تقیید نہ ثابت ہو۔“

(فتاوی رضویہ، جلد30، صفحہ 74، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

اصحابِ صفہ کو دودھ پلانے والے مشہور واقعہ میں ہے کہ جب حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سب اصحابِ صفہ کو دودھ پلا چکے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے انہیں پکارا اور ارشاد فرمایا: ” بقیت أنا وأنت، قلت: صدقت یا رسول اللہ، **قال: اقعد فاشرب** فقعدت فشربت، فقال: اشرب، فشربت، فما زال یقول: اشرب، حتی قلت: لا والذي بعثك بالحق، ما أجد له مسلکا، قال: فأرني، فأعطیته القدح، فحمد اللہ وسمی وشرب الفضلة “ترجمہ: (اے ابو ہریرہ!) میں اور تم باقی رہ گئے، میں

نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے سچ کہا۔ **فرمایا: بیٹھو اور پیئو،** چنانچہ میں بیٹھا اور پیا، پھر فرمایا: پیئو، میں نے اور پیا، آپ بار بار فرماتے رہے: پیو، یہاں تک کہ میں نے عرض کی: نہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا، مجھ میں اور گنجائش نہیں ہے، فرمایا: مجھے دکھاؤ، میں نے پیالہ آپ علیہ السلام کو پیش کیا، آپ علیہ السلام نے اللہ کی حمد کی، بسم اللہ پڑھی اور بقیہ دودھ نوش فرمالیا۔

(صحیح البخاری، کتاب الرقاق، جلد2، صفحہ956، مطبوعہ کراچی)

اس حدیث پاک میں **"اقعد فاشرب"** کے تحت علامہ محمد بن علان شافعی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

فيه أن اللبن كغيره من المشروبات في استحباب الجلوس عند شربه "یعنی اس سے واضح ہوا کہ بیٹھ کر پینے کے مستحب ہونے میں دودھ کا حکم بھی دیگر مشروبات جیسا ہی ہے۔

(دلیل الفالحین، باب فضل الجوع وخشونۃ العیش، جلد4، صفحہ456، مطبوعہ بیروت)

امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ: "کن کن پانیوں کو کھڑے ہو کر پینے کا حکم ہے؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: زمزم اور وضو کا پانی شرع میں کھڑے ہو کر پینے کا حکم ہے۔"

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ436، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابوتراب محمد علی عطاری

17 جمادی الاخری 1447ھ/09 دسمبر 2025ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے